سٹوڈنٹ کارنر

جواد حیدر

اگر جواں ہو میری قوم کے جسور و غیور

قانون فطرت ہے کہ کسی بھی قوم' ملک' ملت کی تعمیر و ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب اسے باہمت' با اخلاق' باحیا' باشعور جواں میسر ہوں۔ کسی بھی قوم کی تہذیب کے اثرات اس کے جوانوں سے محسوس کیے جاسکتے ہیں اور مہذب شریف کے لقب سے ملقب' کردار ساز' نظم وضبط کے پابند اور حیا جیسی اعلیٰ اقدار کے حامل جوان کسی بھی قوم کی اعلیٰ تہذیب کا منہ بولتا ثبوت ہوتے ہیں۔ گویا جوان ہی کسی بھی قوم کی بنیادی اکائی اور اہم کڑی ہوتے ہیں۔

اگر جہاں میں مرا جوہر آشکار ہوا
قلندری سے ہوا ہے تونگری سے نہیں
اگر جواں ہو مری قوم کے جسور و غیور
قلندری مری کچھ کم سکندری سے نہیں

اسلام نے انسان کی عمر کی اس Stage کو بڑی اہمیت دی ہے۔ جس میں جواں خون رگوں میں گردش کرتا ہے۔ جو اپنی عزت و وقار پر حرف آنے پر اپنی غیرت پر دھبہ گردانتے ہیں۔ جی ہاں یہی وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جو ذرا سا نم ہونے سے بہت زرخیز ہو جاتے ہیں۔ جوانی اتنی بڑی نعمت ہے کہ جنت میں ہر ایک کو اس نعمتِ عظیم سے نوازا جائے گا اور جوانی میں کیے گئے نیک اعمال بھی کس قدر بلند مرتبہ رکھتے ہیں۔ تو قارئین کرام یہ بات سمجھنے کی ہے کہ بچے کا ذہن اس کے عقائد' اس کے نظریات' پگھلے لوہے کی مانند ہوتے ہیں۔ یعنی جس شکل میں ڈھالنا چاہیں بآسانی ڈھل سکتے ہیں۔ لیکن یہاں فرض بنتا ہے قوم کے وڈیروں کا کہ وہ اپنی قوم کے جوانوں کو کس صورت میں ڈھالتے ہیں۔ ظاہر ہے جو بچہ بھی دنیا میں آتا ہے شروع سے تو سیکھ کر نہیں آیا ہوتا۔ اس پہ دنیا کا سارے کا سارا Infrastructure عمل کرتا ہے اور وہ اچھائی اور برائی کے کسی پہلو کو اپنا لیتا ہے اور اسی طرح ایک ایک فرد کے ملنے سے معاشرے اور ملتیں وجود میں آتی ہیں۔ جن کی اعلیٰ اور ادنیٰ خصوصیات انہیں جوانوں کی عادات واطوار سے ظاہر ہوتیں ہیں۔

یوں تو اسلام نے ہر ہر پہلو پر انسانوں کی مدد کی۔ اس کو دنیا میں رہنے کے اعلیٰ ترین قواعد بتلائے ہیں۔ لیکن اس میں سے زیادہ تر نوجوانوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ کیوں کہ نوجوان ہی عبادت کرنے کا حق ادا کرسکتے ہیں۔ نوجوان ہی تبلیغی مشن کو بہتر طریقے سے سر انجام دے سکتے ہیں۔ نوجوان ہی جہاد کے محاذوں پر دشمن کو کعصف ماکول بناسکتے ہیں اور نوجوانی کی عبادت بڑھاپے کی عبادت سے کئی درجہ بہتر ہوتی ہے۔ نوجوان ہی کسی قوم کی قوت و طاقت ہوتے ہیں اور ہمیں ''و اعدولهم مستطعتم من قوة' کا حکم بھی سکھاتا ہے کہ ہم بے شمار نوجوان جہاد کے لئے قتال فی سبیل اللہ کے لئے تیار رکھیں۔

جوان اپنی خودی اور انا کی عظمت کو خوب پہچانتے ہیں۔ وہ کسی سے مدد لینا تو در کنار مدد مانگنا گوارا نہیں کرتے اور جوان مسلم کہ ان کی سرشت میں سوال کرنا ہوتا ہی نہیں۔ لیکن اس دنیا میں ہر ایک بظاہر دوسرے کا محتاج نظر آتا ہے۔ اسی لئے تو آقائے کائنات نے ایک نوجوان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔

یا غلام احفظ الله یحفظک احفظ الله تجده تجاهک واذ سئالت فاسئل الله واذ استعنت فاستعن باالله واعلم ان الامة لوجتمعت علی ان ینفعوك بشئی لم ینفعوك الا بشئی قد کتبه الله لک ولو اجتمعوا علی ان یضروك بشئی لم یضروك الا بشئی قد کتبه الله علیک رفعت الاقلام و جفت الصحت

میری قوم کے گھبرو جوانو!

گلی' محلوں میں موٹر سائیکل کی Wheeling' کالجوں یونیورسٹیوں میں آئے دن ہڑتالیں' گرلز سکول و کالجز کے سامنے تمہارے ہجوم' کرکٹ کے میدانوں میں وقت کا ضیاع' تمہاری عورتوں سے ملتی شکلیں' کان میں